



سوال

اہل مکہ کے لیے ہدی نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اہل مکہ میں سے جو شخص صرف حج کا احرام باندھے کیا اس پر ہدی واجب ہے؟ کیا ان کے لیے حج تمتع صحیح ہے یا قرآن؟ امید ہے دلیل کے ساتھ وضاحت فرمائیں گے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل مکہ اور دیگر سب لوگوں کے لیے بھی حج تمتع اور قرآن صحیح ہے لیکن اہل مکہ پر ہدی واجب نہیں ہے بلکہ ہدی تو ان لوگوں پر واجب ہے جو دوسرے علاقوں سے تمتع یا قرآن کا احرام باندھ کر مکہ مکرمہ میں آئیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَمَنْ شَرَحَ بِالْعَمْرِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتَ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلًا حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ... ۱۹۶ ... سورة البقرة

"(جو تم میں سے) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ عیسیٰ قربانی میسر ہو کرے اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوتے۔ یہ حکم اس شخص کے لیے ہے جس کے اہل و عیال مکہ میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہوں اور جان رکھوں کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔"

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کیٹی